اٹھائیسواں اجلاس، ساتویں نشست

قومی اسمبلی

ایوان میں حاضری کا تناسب کم رہا، زیادہ تر ایجنڈا زیرِ غور آیا

اسلام آباد، 11 جنوری 2016: ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی چھٹی نشست میں ماسوائے ایک توجہ دلاؤ نوٹس کے ایجنڈے میں شامل تمام امور زیرِ غور آئے۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست تین گھنٹے آٹھ منٹ جاری رہی۔
- نمازِ مغرب کے وقفے کے لیے انیس منٹ تک ایوان کی کاروائی معطّل رہی۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت چار بجے سے چھ منٹ دیر سے ہوا۔
- نشست کے ابتدائی ڈیڑھ گھنٹہ صدارت کے فرائض سپیکر نے جبکہ بقیہ وقت چیئر پرسنوں کے پینل کے ایک رکن نے انجام دیے۔
- وزیرِ اعظم اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- قائدِ حزبِ اختلاف چالیس منٹ ایوان میں موجود رہے۔
- چھ وفاقی وزرا نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر اٹھارہ (پانچ فیصد) اور اختتام پر سینتالیس (چودہ فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں پختونخوا ملی عوامی پارٹی، جماعت اسلامی، پاکستان مسلم لیگ (ضیا)، قومی وطن پارٹی (شیر پاؤ)، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- چھ اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- ایوان نے حکومتی مسوّدہ قانون بیت المال ترمیمی بل ۲۰۱۵ کی منظوری دے دی۔ تین اراکین اور وزیر برائے پارلیمانی امور نے اس مسوّدہ قانون پر پانچ منٹ بحث کی۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان نے ایجنڈے پر موجود اکتیس نشاندہ سوالات میں سے تیرہ سوالات اٹھائے نیز اراکین نے سولہ ضمنی سوالات دریافت کیے۔
- پارلیمانی معتمد برائے خزانہ، مالیات، اقتصادی امور، شماریات اور نجکاری نے سیم و تھور سے زمین کی تباہی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پر بیان دیا۔
- تین اراکین نے بنتالیس منٹ تک صدارتی خطاب پر اظہار تشکر پیش کرنے کی تحریک پر اظہارِ خیال کیا۔

نظم وضبط

- اراکین نے چھ نکات ہائے اعتراض کے ذریعے اٹھارہ منٹ تک مختلف معاملات پر بات کی۔

- متحدہ قومی موومنٹ کے اراکینِ اسمبلی نے اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی میں تاخیر کے خلاف ایوان سے واک آوٹ کیا۔ وہ چودہ منٹ تک ایوان سے باہر رہے۔
- پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے اراکینِ اسمبلی نے اپنے ایک ساتھی کے خلاف مقدمہ درج کیے جانے پر احتجاجاً ایوان سے واک آوٹ کیا۔
- پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین ہی کے ایک رکن نے سات بج کر بارہ منٹ پر کورم کی نشاندہی کی جس پر صدر نشین نے گنتی کا حکم دیا اور اراکین کی تعداد مقررّ حد (کل رکنیت کا ایک چوتھائی یعنی چھیاسی اراکین) سے کم ہونے پر ایوان کی کاروائی کل تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)